

ایف آف شور کمپنیوں کی فہرستیں طلب کی جا رہی ہیں

پاناما آف شور کمپنیوں کے حوالے سے ایک شخصیت کو نشانہ بنایا گیا دیگر کا احتساب کیوں نہیں ہو آئینی جائزہ لے گی، چیئر مین جیوید عباسی

سینئر رٹائرمنٹ کی جانب سے معذرت پر لاء اینڈ جسٹس کمیشن ایکٹ میں ترامیم کے معاملہ کا جائزہ لینے کیلئے قائم ڈیلی کمیٹی نوٹ گئی

اسلام آباد (خبرنامہ ایکسپریس) سینٹ قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف نے آف شور کمپنیوں سے مستفید ساڑھے 4 سو سے زائد تمام پاکستانیوں کی فہرستیں طلب کرنے کا فیصلہ کر لیا، کمیٹی اپنی سطح پر ممکنہ تحقیقات کے بارے میں سفارشات دیکھی جبکہ سابق چیئر مین سینئر رٹائرمنٹ کی طرف سے لاء اینڈ جسٹس کمیشن ایکٹ میں رد و بدل کیلئے سب کمیٹی میں شامل ہونے سے معذرت پر یہ کمیٹی نوٹ گئی۔ سینئر جیوید عباسی کی زیر صدارت اجلاس میں وراثتی سرٹیفکیٹ لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان، مسٹی برادری سمیت 6 بلز پر غور کیا گیا۔ اجلاس کی کارروائی کے دوران وراثتی سرٹیفکیٹ کی تیاری کا اختیار نادرا کو دینے کی تجویز سامنے آئی تو ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ نے موقف اختیار کیا کہ نورا کے پاس پاکستان کے تمام شہریوں کا ریکارڈ دستیاب ہی نہیں جبکہ کنٹرول ٹھہریل ہونے پر یہ معاملہ صوبائی ہے لائنڈ ریکارڈ مہسویوں اور مرکز میں آٹو میٹن کو متعارف کروایا جا سکتا ہے۔ وراثتی سرٹیفکیٹ کے حصول میں پاکستان کے تمام شہری مشکلات کا شکار ہو کر رہ گئے۔ کمیٹی میں دیگر ممالک کے قوانین کا تقابلی جائزہ لینے اور نئے قانون کیلئے وزارت قانون سے ایک ماہ میں ورکنگ پیپر مانگ لیا جبکہ 90 دنوں میں عدالتوں میں اپیلوں پر فیصلہ آئیگی ترمیم منظور کرتے ہوئے محدود مدتی ایکٹ سے متعلق ترمیمی بل کو مزید موثر بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اجلاس میں محتسب کی تقرری سے متعلق وزارت قانون کے حکام نے بتایا کہ تقرری کے حوالے سے شقوں میں تضاد ہے۔ ایک شق یہ کہتی ہے کہ محتسب کی مدت پوری ہونے پر نئے محتسب کی تقرری تک یہی اپنا کام جاری رکھے گا۔ جبکہ دوسری شق میں کہا گیا ہے کہ عہدہ خالی ہونے پر صدر قائم مقام محتسب مقرر کریں گے۔ قائمہ کمیٹی نے ابہام کو دور کرنے کیلئے تیس دنوں میں محتسب کی تقرری کی ترمیم کی سفارش کر دی اور بل کو از سر نو ترتیب دینے کی ہدایت کی گئی۔ حکام کی جانب سے توسیع کی تجویز کی ن ٹیک کے مصدق ملک نے شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اداروں میں توسیع کی وجہ سے جھگڑے آتے ہیں تین سال تقرری کا قانون ہوتا ہے مگر توسیع لے لی جاتی ہے اس سے اثر انداز ہونے کا موقع ملتا ہے۔ کسی بھی ادارے میں سربراہ یا دیگر عہدیداروں کی توسیع کی بجائے بروقت تقرری ہونی چاہیے اور جہاں ایسا نہ ہو جو اب دی ہو فی چاہیے۔ اجلاس کے دوران لاء اینڈ جسٹس کمیشن ایکٹ میں ممکنہ رد و بدل سے متعلق سب کمیٹی کے اراکین کے بارے میں مشاورت کی گئی۔ سینئر میاں رٹائرمنٹ ڈیلی کمیٹی کی سربراہی سے معذرت کر لی جبکہ سینئر مظفر حسین شاہ نے کہا کہ وہ بھی ٹائم نہیں دے سکتے۔ جس کے بعد ڈیلی کمیٹی نوٹ گئی۔ کمیٹی میں پی ٹی آئی رہنما چوہدری سرور اور سینئر عانتشہ رضا فاروق کو بطور ممبر شامل کیا گیا تھا، چوہدری سرور گورنر پنجاب کے عہدے پر فائز ہو چکے جبکہ رٹائرمنٹ نے معذرت کر لی، چیئر مین کمیٹی نے نئے اراکین کے استفسار پر بتایا کہ کمیٹی لاء اینڈ جسٹس کمیشن کے ایکٹ میں اس لیے رد و بدل کرنا چاہتی ہے کہ کیونکہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان کے کاندھوں پر پہلے سے ہی ہماری ذمہ داری عائد ہے اور ان کیلئے ممکنہ نہیں ہے کہ کوئی اور کام کر سکیں۔ اس لیے ہم ایکٹ کو مزید بہتر اور کمپوزیشن کو تہدیل کرنا چاہتے ہیں۔ رٹائرمنٹ کی معذرت پر سب کمیٹی کیلئے فاروق نانیک سے رابطے کا فیصلہ کیا گیا، کمیٹی میں اسکے ساتھ مصدق ملک اور عانتشہ فاروق شامل ہو گئی، اجلاس کے بعد میڈیا سے مختصر بات چیت کرتے ہوئے چیئر مین کمیٹی جیوید عباسی نے کہا کہ کمیٹی اپنے آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کر رہی ہے۔ پاناما کی آف شور کمپنیوں میں آنے والے تمام پاکستانیوں کے ناموں کی فہرستیں طلب کی جائیں گی کیونکہ پاناما آف شور کمپنیوں کے حوالے سے ایک شخصیت کو نشانہ بنایا گیا دیگر کا احتساب کیوں نہیں ہو آئینی اسکا ضرور جائزہ لے گی اور مشاورت سے پاکستانیوں کی تمام پاناما آف شور کمپنیوں کی ممکنہ تحقیقات پر مشاورت کریں گے۔